سوال

میوزک کے حرام ہونے کی وجہ کیا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی کے پیارے ناموں میں سے ایک نام ''الحکیم'' ہے۔ اللہ تعالی کا کوئی بھی حکم اور فیصلہ حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ اس لیے انسان کا ایمان ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی نے جو بھی قرآن وسنت میں احکامات دیے ہیں اس میں ہمارے لیے بے شمار حکمتیں اور فوائد ہیں، بعض اوقات ہمیں ان حکمتوں میں سے بعض کی آگاہی ہوجاتی ہے اور بعض اوقات ہمیں حکم الہی میں حکمت کا ادراک نہیں ہوپاتا کیوں کہ ہمارا علم ناقص ہے، لیکن ہمارا ایمان تقاضا کرتا ہے کہ ہم سر تسلیم خم کردیں؛ کیوں کہ ارشاد باری تعالی ہے:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۔(البقرة:208).

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے مت چلو، یقینا وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔

اور فرمایا:

وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۔(الاسراء:85).

اور تمھیں علم میں سے بہت تھوڑے کے سوا نہیں دیا گیا۔

موسیقی اور گانے بجانے کے آلات کو اللہ تعالی نے بہت سی حکمتوں کے سبب حرام کیا ہے، علماء نے چند ایک حکمتیں ذکر کی ہیں:

موسیقی اور گانے انسان کو زنا اور بدکاری کی طرف لے جانے کا سبب ہیں، کیونکہ یہ چیزیں انسان کے اندر شہوت کو ابھارتی ہیں۔

میوزک اور گانے وغیرہ انسان کو اللہ کے ذکر سے غافل کردیتے ہیں، کیونکہ مؤمن کے دل میں قرآن کی محبت اور شیطان کے کلام کی محبت اکٹھی نہیں ہوسکتی۔

ان سے دل میں نفاق پیدا ہوتا ہے۔

موسیقی کے حرام ہونے کے اور بھی کئی اسباب ہوسکتے ہیں، لیکن ہم پر لازم ہیں کہ ہم اس سے اجتناب کریں، چاہے ہمیں اس کی حرمت کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو کیونکہ اللہ تعالی نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔ اللہ تعالی کا موسیقی کو حرام کرنا ہی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ انسان کے لیے نقصان دہ ہے۔

واللہ أعلم بالصواب